REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم چہارشنبہ ۲۹ رجب ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰ /

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۹ تبلیغ ۱۳۳۷ھش ۱۹ فروری ۱۹۵۸ء | نمبر ۴۳

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کراچی تشریف لے گئے

### "حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً اچھی ہے" الحمد للہ

ربوہ ۱۷ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج جناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی تشریف لے گئے۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ۔ سید محمود احمد صاحب ناصر۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مع بیگم صاحبہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کراچی تشریف لے گئے ہیں۔ دفتر کے عملہ میں سے جن خدام کو حضور کی معیت میں کراچی جانے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ ان میں مکرم جناب غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب اور مکرم منشی فتح دین صاحب شامل ہیں روانگی سے قبل صحت دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے اچھی ہے"۔

الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

### امیر مقامی

اس عرصہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

## فرانس اور تونس نے مصالحت کی برطانوی امریکی پیشکش منظور کر لی

### اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں بحث ملتوی ہونے کا امکان

پیرس ۱۸ فروری۔ تونس کے سرحدی گاؤں ساکت سدی یوسف میں فرانسیسی فوج کی بمباری کی وجہ سے فرانس اور تونس کے درمیان جو نیا تنازعہ پیدا ہوا ہے۔ اور جس کی وجہ سے فرانس اور تونس کے تعلقات بہت زیادہ کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اس کے ضمن میں دونوں نے مصالحت کی برطانوی امریکی پیشکش منظور کر لی ہے۔ فرانسیسی ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ تونس اصولی طور پر ان پندرہ ہزار فرانسیسی فوجیوں کو سامان بھیجنے کی اجازت دینے پر بھی رضامند ہو گیا ہے۔ جو اس وقت محاصرہ کی حالت میں ہیں تونسی وزیر خارجہ نے کل اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر فرانس نے برطانیہ اور امریکہ کی مصالحانہ کوششوں پر اپنے رویہ میں تبدیلی کر لی۔ تو پھر ہو سکتا ہے کہ حفاظتی کونسل میں اس معاملہ پر بحث ملتوی کر دی جائے۔

فرانسیسی حکام اب برطانوی اور امریکی سفیروں سے اس امر پر تبادلہ خیالات کر رہے ہیں۔ کہ مصالحانہ کوششوں کے دائرہ عمل میں کون کون سے امور شامل ہوں گے۔ ایک امر جو اس وقت خاص طور پر زیر غور ہے یہ ہے کہ تونس اور فرانس دونوں ہی ان شکایات کو واپس لے لیں۔ جو انہوں نے حفاظتی کونسل میں ایک دوسرے کے خلاف دائر کر رکھی ہیں۔

## پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے

### یہ معاہدہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۸ء تک جاری رہے گا۔

کراچی ۱۸ فروری۔ کل فرانس اور پاکستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے۔ یہ معاہدہ یکم اکتوبر ۱۹۵۷ء سے نافذ العمل متصور ہوگا۔ اور اس سال ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ معاہدہ پر پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے سیکرٹری جناب عزیز احمد نے اور فرانس کی طرف سے فرانسیسی سفیر مقیم کراچی ایم۔ بی۔ ڈی فورنیر نے دستخط کئے۔ معاہدہ میں یہ امر بھی شامل ہے کہ سٹیٹ بنک آف پاکستان بنک آف فرانس کے ساتھ فرانسیسی فرینک کا ایک اکاؤنٹ کھولے گا۔ جس میں فرانس کو برآمد ہونے والی کپاس کی آمدنی کا حساب رکھا جائے گا۔ اسی طرح جو اشیاء فرانس سے درآمد کی جائیں گی ان کی مالیت بھی اسی اکاؤنٹ میں محسوب ہوگی

## حضور ایدہ اللہ کا ڈاک کا پتہ

کراچی میں حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا۔

معرفت شیخ رحمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ
بنمبر ۱۴ بندر روڈ کراچی

## نکاح کی مبارک تقریب

مورخہ ۱۶ فروری بروز اتوار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز ظہر کے بعد حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی سیدہ امۃ الرفیق صاحبہ کا نکاح محمد نصر اللہ خان صاحب ابن مکرم جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ و خاندان جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے۔ اور یہ اسی کے فضل اور اسی کی رحمت سے مثمر ثمرات حسنہ ثابت ہو آمین اللھم آمین

## اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

میں حضرت اقدس کے ہمراہ چند دنوں کے لئے ربوہ سے باہر جا رہی ہوں۔ میری غیر موجودگی میں سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بطور نائب سیکرٹری لجنہ مرکزیہ کام کریں گی۔

میں امید کرتی ہوں کہ تمام لجنات سیدہ بشریٰ بیگم کے ساتھ پورے پورے تعاون سے کام لیں گی۔

## قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس شروع ہو گیا

کراچی ۱۸ فروری۔ قومی اسمبلی کا بجٹ سیشن کل سہ پہر یہاں شروع ہو گیا اس میں مختلف وزیروں کی طرف سے دس بل پیش کئے گئے ان میں سے ایوان نے تین بل منظور کر لئے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۵۸ء

# مخالفینِ صداقت کا طریق

سچائی کا مقابلہ کرنے کے لئے جھوٹ کو بڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ قرآن کریم نے جہاں دیگر باتوں کو وضاحت سے پیش کیا ہے وہاں اس امر پر بھی کافی روشنی ڈالی ہے۔ کہ جھوٹ سچائی کا اثر زائل کرنے کے لئے کیا کیا طریقے اختیار کرتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم بتاتا ہے کہ اکثر مخالفین آیات اللہ میں اپنی طرف سے ملونی کر دیتے تھے یا شور و غوغا مچاتے تھے تاکہ لوگ حقیقت سے آگاہ نہ ہوں۔ اور سچائی کا ان کے دلوں پر اثر نہ ہو۔

یہ ایک پرانا ہتھکنڈا ہے۔ جو مخالفین صداقت ہمیشہ استعمال کرتے رہے ہیں۔ آجکل اس کی یہ صورت اختیار کی جاتی ہے۔ کہ عبارتوں میں اکثر کتر و بیونت کی جاتی ہے۔ اور توڑ مروڑ کر حوالے پیش کئے جاتے ہیں۔ عبارت سے ایک فقرہ علیحدہ کرکے اس میں متن کے خلاف معنے بھرے جاتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو صداقت کے خلاف بھڑکایا جائے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے ساتھ بھی مخالفین یہی سلوک کر رہے ہیں۔ اور بڑی محنت سے جماعتی لٹریچر سے مسخ شدہ حوالے پیش کرکے جماعت اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے خلاف الزام تراشی کی جاتی ہے۔

جیسا کہ ہم نے لکھا ہے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایسا شروع سے ہی ہوتا آیا ہے۔ اور قرآن کریم نے نہایت وضاحت سے ان چالبازیوں کا پردہ چاک کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے۔ کہ یہ فریب کاریاں آخر کھل کر رہتی ہیں اور مخالفین حق جو جھوٹ کا تانا بانا بنتے ہیں۔ وہ مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ سست اور کمزور ہوتا ہے۔ صداقت کی ہوا کا ذرا سا جھونکا اس کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیتا ہے۔

حال میں ایک اخبار نے ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں اسی قدیم ابلیسی صنعت کاری سے کام لیا گیا ہے۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے خلاف عوام مسلمانوں کو بھڑکانے اور حکومت کو بدظن کرنے کے لئے ناکام کوشش کی ہے۔ اس اخبار نے کتر و بیونت کرنے میں بڑی محنت اٹھائی ہے۔ اور اپنے طویل مضمون کو ایسے ہی فریب کارانہ حوالوں سے سجانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ ہم صرف بطور نمونہ از خروارے ایک مسخ شدہ حوالہ جو اس اخبار نے استعمال کیا ہے پیش کرتے ہیں۔ اور اس کا بنا ہوا جال توڑنے کے لئے اصل عبارت بھی ساتھ ہی درج کرتے ہیں۔ جس سے مضمون نگار کی فریب کاری خود بخود واضح ہو جائے گی۔

یہ اخبار بزعم خود یہ ثابت کرنا چاہتا ہے۔ کہ امام جماعت احمدیہ ۱۹۱۴ء سے یہ عزائم رکھتے ہیں۔ کہ تمام دنیا کی زمام حکومت احمدیوں کے ہاتھ میں آجائے۔ یہاں ہم اس بات کا اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں سمجھتے۔ کہ ہم تمام دنیا میں اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ اسی لئے کھڑی ہوئی ہے کہ وہ تمام دنیا پر قرآن کریم کا الٰہی قانون نافذ کرے۔ اور تمام اوطان پر توحید باری تعالیٰ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا لہرا دے اور یہ عزائم ۱۹۱۴ء کے نہیں بلکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت سے ہیں۔ اور نہ صرف اس وقت سے بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت سے چلے آرہے ہیں اور تمام مجددین بھی یہی عزائم رکھتے آئے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو اسی لئے نازل کیا ہے کہ اس کی بادشاہت تمام دلوں پہ قائم ہو۔ اسی لئے از آدم تا ایں دم وہ اپنے پاک بندے مبعوث کرتا رہا ہے۔

ہاں یقیناً ہمارے یہی عزائم ہیں اور ہمیں اس کا اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں ہے کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی اسی رضا کی تکمیل کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ ہم اس خدائی تحریک کو چلانے کے لئے کوشاں ہیں اور جب تک ہمارے بدن میں جان ہے ہم اس تحریک کو آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیں گے۔ البتہ ہمارا طریق کار وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس تحریک کی کامیابی کے لئے مقرر کیا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی پیرایوں سے بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان اللہ لا یحب الفساد

یعنی اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی یعنی دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں۔ ہدایت گمراہی سے تمیز ہو چکی ہے اسلامی تحریک لادینی تحریکوں کی طرح جسموں پہ نہیں بلکہ دلوں پہ اللہ تعالیٰ کی حکومت چاہتی ہے۔ اس لئے اس کو زمام حکومت اپنے ہاتھ میں لینے کی ضرورت نہیں۔ اس کی طاقت جنگی سامانوں پہ منحصر نہیں۔ بلکہ روحانی طاقت پہ ہے۔

یہاں ہم متذکرہ بالا حوالہ جو اخبار مذکور نے پیش کیا ہے اس کی حاشیہ آرائی سمیت درج کرتے ہیں فھو ھذا

"تمام دنیا کی حکومتوں کے مٹ جانے کے خواہشمند خلیفہ صاحب کو اس بات کا بھی خدشہ لاحق ہے۔ کہ شاید اچانک ہی ہمیں تمام دنیا کی حکومت سونپ دی جائے گی فرماتے ہیں

"ہمیں نہیں معلوم ہمیں کب خدا کی طرف سے دنیا کا چارج سپرد کیا جاتا ہے۔ ہمیں اپنی طرف سے تیار رہنا چاہیئے کہ دنیا کو سنبھال سکیں"

(الفضل ۲۴ جون ۱۹۲۰ء)

الفضل کا جو حوالہ اخبار مذکور نے دیا ہے وہ بھی غلط ہے۔ یہ عبارت ۲۴ جون ۱۹۲۰ء کے الفضل میں نہیں بلکہ ستائیس فروری ۱۹۲۲ء کے الفضل میں ہے۔ تاریخ تبدیل کرنے میں بھی شاید یہ چالاکی کی گئی ہے۔ کہ دکھایا جائے کہ حوالہ دور کا نہیں بلکہ قریب کا ہے۔ خیر اب اصل پوری عبارت ملاحظہ ہو۔

"جو تغیرات اسلام اور سلسلہ کے لئے مقدر نظر آتے ہیں۔ یہ اس لئے ہیں۔ کہ دنیا کو تمام طرفوں سے تھکا کر خدا تعالیٰ اسلام کی طرف لائے۔ اور دنیا دیکھ لے کہ اس نے جو رستے اپنی نجات کے لئے بنائے تھے۔ وہ دراصل ہلاکت کی طرف لے جاتے تھے ...... پس دنیا آئے گی۔ اور یقیناً سب طرف سے تھک کر ادھر آئے گی۔ ...... یہ تغیرات اچانک دنیا کو ادھر متوجہ کریں گے۔ اور وہ کہیں گے کہ لاؤ ہمیں اسلام سکھاؤ۔ ...... صحابہ میں سے ہر ایک شخص معلم تھا اسی طرح ضرورت ہے کہ ہر ایک احمدی معلم ہو۔ دیکھو وہی گھاس کاٹتے تھے لکڑیاں چیرتے تھے۔ باوجود اسکے وہ دین کے عالم تھے۔ اسی طرح گو خاص خاص لوگ ہی چند عالم ہوں۔ مگر دینی احکام اور اصول اور دلائل ہر ایک احمدی جانتا ہو۔ جب کوئی سیکھنے والا آئے تو جو احمدی سامنے ہو کہہ دیا جائے۔ کہ اس سے سیکھ لو۔ ...... پس نہیں معلوم ہمیں کب خدا کی طرف سے دنیا کا چارج سپرد کیا جاتا ہے۔ ہمیں اپنی طرف سے تیار رہنا چاہیئے۔ کہ دنیا کو سنبھال سکیں۔ تم نے دنیا کو ادھر نہیں لانا بلکہ لانے والا خدا ہے۔ اس لئے تمہیں آنے والوں کے معلم بننے کے لئے ابھی کوشش کرنی چاہیئے"

(الفضل ۲۷ فروری ۱۹۲۲ء)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

# احباب جماعت سے خطاب

## فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء ۔ بمقام ربوہ

### قسط نمبر ۳

یہ تقریر میں اپنی ذاتی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہوں ۔ والسلام ۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی ۔

فرمایا :-

میں

### دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں کہ اپنے دلوں میں پختہ عزم کر لو ۔ کہ تم نے احمدیت کو مضبوط کرنا ہے ۔ اور قربانی کے لئے تیار رہنا ہے ۔ دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کس قدر قربانی کیا کرتے تھے ۔ چند صحابہؓ دشمن کے مقابلہ میں چلے جاتے تھے اور ان کے پرّے کے پرّے اُلٹا دیتے تھے ۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں قیصر کو بار بار شکست ہوئی ۔ تو اس نے ایک دربار منعقد کیا اور اس میں اپنے ساتھیوں کو ابھارا ۔ کہ تم پوری ہمت اور جوش سے مسلمانوں کا مقابلہ کرو ۔ اس زمانہ میں

### قیصر کی حکومت

ویسی ہی تھی جیسے آجکل امریکہ اور روس کی حکومتیں ہیں ۔ چنانچہ قیصر کی طرف سے اس کا ایک جرنیل ایک بڑا بھاری لشکر لے کر مسلمانوں کے مقابلہ پر آیا ۔ اسلامی سپہ سالار حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے صحابہؓ کو مشورہ کے لئے جمع کیا ۔ اور کہا ۔ آپ لوگ بتائیں قیصر روما کے لشکر کا کیسے مقابلہ کیا جائے ۔ اس وقت حضرت خالدؓ نے کہا ۔ میرا مشورہ تو یہ ہے کہ ساٹھ ہزار کے لشکر کے مقابلہ میں ہماری طرف سے صرف ساٹھ آدمی جائیں تاکہ اگر ہمیں فتح حاصل ہو تو دشمن پر ہمارا رعب بیٹھ جائے ۔ پھر انہوں نے کہا ۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اپنی مرضی کے ساٹھ آدمی چن لوں ۔ میں ان سپاہیوں کے ساتھ

### قلب لشکر پر

حملہ کر دوں گا ۔ اور ہمارے مدنظر صرف یہ بات ہوگی کہ ہم دشمن کے سپہ سالار کو قتل کر دیں ۔ چنانچہ حضرت ابوعبیدہؓ کی رضامندی سے حضرت خالدؓ نے ۶۰ آدمی چن لئے ۔ اور انہیں کہہ دیا کہ اسلامی لشکر اس وقت خطرہ میں ہے ۔ تمہارا فرض ہے کہ تم دشمن کے اندر نیزہ کی طرح گھستے جاؤ اور سپہ سالار پر حملہ کر دو ۔ اگر تم اس حملہ میں کامیاب ہو گئے اور تم نے سپہ سالار کو مار دیا تو اسلام کی فتح یقینی ہے ۔ چنانچہ ان ساٹھ سپاہیوں نے اتنی تیزی اور شدت سے دشمن کے قلب پر حملہ کیا ۔ کہ سارا لشکر بھاگ گیا ۔ اس حملہ میں کچھ صحابہؓ زخمی ہو کر گر گئے ۔ ان میں حضرت عکرمہؓ ۔ حضرت فضل بن عباسؓ اور بعض دوسرے صحابہ بھی شامل تھے ۔

### تاریخ میں آتا ہے

کہ حضرت عکرمہؓ سخت زخمی پڑے تھے ۔ کہ ایک صحابی نے دیکھا کہ وہ شدتِ پیاس کی وجہ سے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیر رہے ہیں ۔ وہ جلدی سے ان کے پاس گئے اور کہنے لگے ۔ بھائی تم بہت پیاسے معلوم ہوتے ہو میرے پاس پانی کی ایک چھاگل ہے ۔ تم اس سے کچھ پانی پی لو ۔ تا تمہاری زندگی تازہ ہو جائے ۔ حضرت عکرمہؓ نے اپنے دائیں طرف دیکھا تو حضرت فضل بن عباسؓ بھی زخمی پڑے تھے اور وہ بھی شدتِ پیاس کی وجہ سے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیر رہے تھے ۔ انہوں نے اس صحابی کو کہا ۔ مجھے نظر آ رہا ہے کہ اس وقت میرا ایک اور ساتھی پانی کا حاجتمند ہے ۔ اس لئے تمہیں خدا کی قسم پہلے انہیں پانی پلاؤ ۔ پھر میرے پاس آنا ۔ چنانچہ حضرت عکرمہؓ کے قسم دینے پر وہ صحابی حضرت فضلؓ کے پاس گئے لیکن انہوں نے بھی اپنے ایک اور ساتھی کی طرف اشارہ کر کے کہا

### پہلے اُسے پانی پلاؤ

پھر میرے پاس آنا ۔ اُس زخمی نے اگلے ساتھی کی طرف اشارہ کیا ۔ اسی طرح وہ صحابی چھاگل لے کر سات زخمیوں کے پاس گئے جو وہاں پڑے تھے ۔ لیکن ان ساتوں میں سے ہر ایک نے اپنے دوسرے ساتھی کو پانی پلانے کیلئے کہا ۔ جب وہ صحابی آخری زخمی کے پاس گئے تو وہ فوت ہو چکے تھے ۔ اور جب وہ حضرت عکرمہؓ کے پاس واپس آئے تو وہ بھی فوت ہو چکے تھے ۔ اسی طرح

### تاریخ میں آتا ہے

ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نجد کے قریب کے علاقہ کے بعض لوگ آئے اور انہوں نے درخواست کی کہ ان کے ساتھ تبلیغ کے لئے بعض مسلمانوں کو بھجوا دیا جائے ۔ آپ نے ان کے ساتھ ۷۰ حفاظ بھجوا دیئے ۔ جب یہ لوگ وہاں پہنچے ۔ تو انہوں نے سازش کر کے ان مسلمانوں پر حملہ کر دیا ۔ اور دو آدمیوں کے سوا جو اونٹوں کو چرانے کے لئے باہر چلے گئے تھے ۔ باقی سب کو شہید کر دیا ۔ جب وہ واپس آئے اور انہوں نے دیکھا کہ ان کے سب ساتھی میدان میں شہید ہو چکے ہیں تو ان میں سے ایک نے تو یہ کہتے ہوئے کہ جہاں ہماری جماعت کا سردار شہید ہوا ہے میں اس جگہ کو نہیں چھوڑ سکتا ۔ تن تنہا کفار پر حملہ کر دیا اور لڑتا ہوا مارا گیا اور دوسرے کو گرفتار کر لیا گیا ۔ بعد میں ایک قسم کی بناء پر جو قبیلہ کے ایک سردار نے کھائی ہوئی تھی اُسے چھوڑ دیا گیا ۔ ان حفاظ میں جنہیں شہید کیا گیا تھا حضرت ابوبکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہؓ بھی تھے

### یہ عامر بن فہیرہؓ وہی تھے

جو ہجرت کے وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ تھے ۔ جب انہیں ایک شخص نے گلے کے پاس نیزہ مارا اور وہ نیچے گرے تو گرتے وقت ان کی زبان سے یہ الفاظ نکلے کہ فُزتُ بربِّ الکعبۃ ۔ خدائے کعبہ کی قسم میں اپنی مراد کو پہنچ گیا ۔ اُس وقت اس قبیلہ میں باہر کا ایک مہمان بھی آیا ہوا تھا جسے قبیلہ کے لوگ حملہ کے وقت اپنے ساتھ لے گئے تھے ۔ اس نے بعد میں بتایا کہ جب میں نے انہیں فُزتُ بربِّ الکعبۃ کہتے سُنا تو میں سخت حیران ہوا اور میں نے کسی شخص سے پوچھا کہ یہ شخص تو مر گیا ہے اور پھر مرا بھی اپنے وطن اور عزیزوں سے دُور ہے ۔ اسے تو مرتے وقت ہائے میری ماں یا ہائے میری بیوی وغیرہ کہنا چاہیئے تھا ۔ اس نے فُزتُ بربِّ الکعبۃ کے الفاظ کیوں کہے ۔ اس نے مجھے بتایا کہ مسلمان ایسے ہی پاگل ہوتے ہیں ۔ جب وہ خدا کی راہ میں مارے جاتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہم

### اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے

ہیں ۔ وہ شخص کہتا ہے کہ اس بات کا میرے دل پر اتنا اثر ہوا کہ میں مدینہ پہنچا ۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ اور دریافت کیا کہ اسلام کیا چیز ہے ۔ آپؐ نے مجھے بتایا تو میں نے اسلام قبول کر لیا ۔ یہ شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد لمبا عرصہ تک زندہ رہا ۔ مسلمان اسے ملتے اور کہتے کہ ستّر حفاظ کی شہادت کا واقعہ سُناؤ ۔ تو وہ سارا واقعہ بیان کرتا اور ساتھ ہی کہتا کہ مجھے جب کبھی اس واقعہ کا خیال آتا ہے تو میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اب بھی جبکہ میں نے

### یہ واقعہ سُنایا ہے

میری پیٹھ پر سے کپڑا اُٹھا کر دیکھو میرے بال کھڑے ہیں مجھ پر جس چیز کا اثر ہوا وہ یہ تھا ۔ کہ ایک شخص اپنے وطن سے دُور اپنے بیوی بچوں اور عزیزوں سے دُور دشمن کے علاقہ میں مارا جاتا ہے اور وہ مرتے ہوئے ہائے میرا وطن ہائے میری ماں ہائے میری بیوی یا ہائے میرے بچے

نہیں کہتا۔ بلکہ کہتا ہے۔ فزت برب الکعبۃ۔ خدائے کعبہ کی قسم۔ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔ یہ الفاظ اسی وقت زبان سے نکل سکتے ہیں۔ جب کسی

## سچائی پر انسان کا مستحکم یقین ہو

پس میں تو اس واقعہ کو دیکھ کر مسلمان ہوگیا تھا۔ اور سمجھ گیا تھا۔ کہ اسلام سچا ہے۔ تو یاد رکھو کہ اگر تمہارے اندر ایمان پیدا ہوجائے۔ اور تقویٰ اور اخلاص کو لیکر تم کھڑے ہوجاؤ۔ تو دنیا تمہارے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اگر تم ہر قسم کی قربانیوں کے تیار رہو۔ اور احمدیت کو مضبوط کرنے کے لئے کوشاں رہو۔ اور اپنے اختلافات کو مٹا کر

## متحد ہوجاؤ

تو کوئی وجہ نہیں کہ خدا تعالیٰ تمہیں اپنے نیک مقاصد میں کامیاب نہ کرے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ تم ہمت کرکے کھڑے ہوجاؤ۔ اور عزم کرلو کہ تم نے احمدیت کو مضبوط کرنا ہے۔ اور پھر اس کام میں لگ جاؤ تو انشاء اللہ فتح ونصرت تمہارے قدم چومے گی۔ اور دشمن کی مخالفت کے باوجود احمدیت پھیلتی چلی جائے گی۔ یہاں تک وہ وقت بھی آجائے گا جب سب دنیا میں احمدی ہی احمدی ہوجائیں گے۔ (باقی)

---

# پیشگوئی مصلح موعود کی غرض وغایت اسلام کی تبلیغ اور قرآن مجید کی اشاعت تھی

## مخالفین احمدیت کا اقرار کہ یہ غرض حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے پوری ہو رہی ہے

(از چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کی پیشگوئی کا وہ حصہ جو مصلح موعود کے متعلق ہے اسکا ایک ایک لفظ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں پورا ہوچکا ہے۔ خدا تعالیٰ کی بیان فرمودہ تمام صفات کے حضور مصداق ہیں۔ مزید برآں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان تائیدات اور فعلی شہادتوں اور نصرتوں کے ذریعہ ثابت کردیا ہے کہ واقعی مصلح موعود سیدنا حضرت بشیر ثانی امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔

### پیشگوئی کی غرض وغایت

پیشگوئی کی غرض وغایت الہامی الفاظ میں یہ ہے:۔

"اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اسکی کتاب اور اسکے رسول پاک محمد مصطفےٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے۔ (اشتہار ۲۰؍فروری ۱۸۸۶ء)

ان الہامی الفاظ سے بخوبی واضح ہوجاتا ہے کہ پیشگوئی کی غرض وغایت خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تھی کہ "تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو" اور سیدنا حضرت رسول پاک محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی واضح ہوجائے۔ حضرت مصلح موعود کے کارہائے نمایاں کے ذریعہ بھی یہ مقصد پورا ہوا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر قیادت جماعت احمدیہ نے اسلام کی عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں۔ نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی سرانجام دی ہیں۔ اور ان خدمات کا مخالفین سلسلہ نے بھی اقرار کیا۔ ذیل میں بطور مثال کے صرف چند آراء پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) مولوی ظفر علی صاحب مالک اخبار زمیندار لکھتے ہیں:۔

"مسلمانان جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کررہے ہیں۔ جو ایثار، کمربستگی، نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا ہے وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے اندازہ عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس وحرکت پڑے ہیں اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت اسلام کرکے دکھادی۔"

(زمیندار ۲۴؍جون ۱۹۲۳ء)

مولوی ظفر علی صاحب اب وفات پاچکے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کا اکثر حصہ احمدیت کی مخالفت میں صرف کیا۔ لیکن تصرف الٰہی دیکھیں کہ خدا تعالیٰ نے کس طرح ان کو حق کے اظہار پر مجبور کردیا اور ان سے اقرار کروایا کہ "مسلمانان جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کررہے ہیں"۔ "اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت اسلام کرکے دکھادی"۔ لفظ "اولوالعزم جماعت" بھی خاص غور کے قابل ہے۔ خدا تعالیٰ نے مصلح موعود کی ایک یہ علامت بیان فرمائی تھی کہ "وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلیگا" (سبز اشتہار صـ۱۷) واقعی خدا تعالےٰ کے فضل سے جو جماعت اولوالعزم ہے اس کا امام بھی اولوالعزم ہے۔ والفضل ما شهدت به الاعداء (فضیلت وہ ہے جس کی شہادت دشمن دیں۔)

(۲) مولانا محمد علی صاحب جوہر مرحوم (برادر مولانا شوکت علی صاحب مرحوم) لکھتے ہیں:۔

"ناشکر گذاری ہوگی اگر جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد اور ان کی اس منظم جماعت کا ذکر ان سطور میں نہ کریں۔ جنہوں نے اپنی تمامتر توجہات بلا اختلاف عقیدہ تمام مسلمانوں کی بہبودی کے لئے وقف کردی ہیں۔ یہ حضرات اس وقت اگر ایک جانب مسلمانوں کی سیاسیات میں دلچسپی لے رہے ہیں تو دوسری طرف تبلیغ اور مسلمانوں کی تنظیم اور تجارت میں بھی انتہائی جدوجہد سے منہمک ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں جبکہ اسلام کے اس منظم فرقہ کا طرز عمل سواد اعظم اسلام کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھکر خدمت اسلام کے بلند بانگ و در باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہوگا۔" (اخبار ہمدرد دہلی ۲۶؍ستمبر ۱۹۲۷ء)

(۳) اخبار مشرق ۲۵؍مارچ ۱۹۲۳ء میں لکھا ہے:۔

"جماعت احمدیہ نے خصوصیت کے ساتھ آریہ خیالات پر بہت بڑی ضرب لگائی ہے۔ اور جماعت احمدیہ جس ایثار اور درد سے تبلیغ اور اشاعت اسلام کی کوشش کرتی ہے وہ اس زمانہ میں دوسری جماعتوں میں نظر نہیں آتی۔"

(۴) "اس وقت ہندوستان میں جتنے فرقے مسلمانوں میں ہیں سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہورہے ہیں۔ صرف ایک احمدی جماعت ہے جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح کسی فرد یا جماعت سے مرعوب نہیں ہے اور خالص اسلامی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔" (اخبار مشرق گورکھپور ۱۲؍ستمبر ۱۹۲۷ء)

. . . . . . . . . . . . . . . . .

. . . . . . . . بیرونی ممالک کے قریباً ہر ملک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی عظیم الشان اشاعت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے مساجد تیار کی جارہی ہیں۔ قرآن کریم کا دوسری متعدد زبانوں میں ترجمہ کرکے اس کی تبلیغ کی جارہی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات اور دعاؤں کے ذریعہ ان ممالک میں اسلام کو غیر معمولی ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ پھیلایا جارہا ہے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگا جارہا ہے۔ اور اس کا اقرار خود غیر مسلموں کے بااثر حلقے کھلم کھلا کررہے ہیں۔ چنانچہ "لائف" (مشہور امریکن رسالہ) افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام اور عیسائیوں کی تبلیغ عیسائیت کا مقابلہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"آج دنیا میں مسلمانوں کی آبادی مختلف رنگ اور نسل کے لوگوں پر مشتمل ہے اور اس کی ایک بھاری اکثریت سامی نسل کے علاوہ کلیۃً دوسرے نسلی گروہوں سے تعلق رکھتی ہے۔ ان میں سے تین چوتھائی کے قریب ایشیا میں آباد ہے اور باقی کا اکثر حصہ افریقہ میں پھیلا ہوا ہے جہاں لاکھوں لاکھ حبشی باشندے جن کی تعداد وہاں کی اصل آبادی کے پانچویں حصہ کے قریب برابر ہوگی اسلام قبول کرچکے ہیں۔ بعض علاقوں میں جہاں آجکل عیسائی مشنری اور مسلمان مبلغ ایک دوسرے کے بالمقابل اپنے اپنے مذہب کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ حالت یہ ہے کہ عیسائیت قبول کرنے والے ایک شخص کے مقابلے میں دس حبشی اسلام قبول کرتے ہیں۔"

("لائف" ۸؍اگست ۱۹۵۵ء)

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا ؕ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے فرمایا "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" اور مصلح موعود کے حق میں فرمایا کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا"۔ بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغ کے نتیجہ میں اسلام کو جو غلبہ حاصل ہوا اسکے ذریعہ یہ دونوں پہلو کمال شان سے پورے ہوگئے اور پیشگوئی کی غرض بھی پوری ہوئی اور پوری ہو رہی ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کو شناخت کیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی عمر میں برکت ڈالے اور ہمیں آپکی زیر قیادت پہلے سے بھی بڑھکر اشاعت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

# مصلح موعود کی ایک علامت

## (وُہ) "اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

(از مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

### روحانی پرندے

۱۹۳۴ء سے دنیا یہ نظارہ دیکھ رہی ہے کہ مسیح موعود کے یہ کبوتر یا مصلح موعود کے سامنے زندگی وقف کرنے والے یہ واقفین پرندے کے بچے کی طرح (کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ) مصلح موعود کے روحانی پروں کے نیچے تربیت حاصل کر کے پھر چار دانگ عالم کی طرف مسلسل پرواز کر رہے ہیں۔

### وقف جدید

حضرت مصلح موعود نے اپنی جماعت سے وقف زندگی کے مطالبات کئی دفعہ کئے ہیں۔ اس سال بھی حضور نے پھر ایک نئے رنگ کے وقف کا مطالبہ "وقف جدید" کے نام سے کیا ہے حضور کی خواہش ہے کہ کچھ مزید طینی صفات انسانوں کی روحانی تربیت فرما کر انہیں پاکستان کے مختلف اطراف کی طرف اڑا دیا جائے اور وہ مختلف مقامات پر جا کر اپنے نشیمن بنائیں۔

قادیان کے زمانے میں بھی اکثر یہ نظارہ دیکھا جاتا تھا کہ احباب کسی نہ کسی روحانی پرندہ کو اڑانے کے لئے سٹیشن پر جمع ہو رہے ہیں یا کسی ایسے پرندے کا استقبال کر رہے ہیں جو ابراہیمی مرکزی آواز پر لبیک کہتا ہوا یاتینک سعیاً کا مصداق بن کر واپس مرکز میں آ رہا ہے۔ لیکن ربوہ میں آ کر یہ سلسلہ اور بھی زور سے جاری ہو گیا ہے بلکہ اب "وقف جدید" کے نام سے ایک نیا سلسلہ بھی قائم ہو چکا ہے۔ اور کچھ ایسے پرندے ہیں جو بیرونی ممالک سے مصلح موعود کا روحانی تربیت لینے کے لئے آ رہے ہیں۔ اور جب وہ پرواز کے قابل ہو جائیں گے تو انہیں اپنے اپنے ملکوں کی طرف اڑا دیا جائے گا (انشاء اللہ) اور کچھ کو اڑا دیا گیا ہے۔ اور وہ سلامتی کے تحفے اپنی چونچ میں لے کر شوق کے پروں کے ساتھ اپنے اپنے نشیمن میں جا بیٹھے ہیں اللّٰھم زِد فزِد۔

### ربوہ کی پہاڑیوں کا ذکر

چونکہ ربوہ میں آ کر پرندوں کی اس پرواز نے وسیع سلسلہ اختیار کرنا تھا اس لئے الہام الٰہی میں اس کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے

چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام ہے۔

"یَاجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَہٗ وَالطَّیْرَ۔"

(البدر مورخہ یکم اگست ۱۹۰۴ء بحوالہ تذکرہ نیا ایڈیشن صفحہ ۵۲۱)

ترجمہ:۔ اے پہاڑو! تم بھی اس کی معیت اختیار کر کے سجدہ میں گر جاؤ اور پرندے بھی گر جائیں۔

پرندوں سے وہ افراد مراد ہیں جو مرکز سے پرواز کر کے دنیا کو مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ اور جبال سے مراد وہ مرکزی بزرگان ہیں جو پہاڑ کی طرح اپنے مرکز میں قائم ہیں اور ان پرندوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔

یہ الفاظ خاص طور پر ربوہ پر اس رنگ میں بھی چسپاں ہو جاتے ہیں کہ یہاں کے مرکزی افسران پہاڑیوں کے درمیان میں رہتے ہیں۔ مجازی اور معنوی طور پر بھی پہاڑ ہیں اور ظاہری طور پر بھی اہل جبال ہیں اور قرآنی محاورہ کے مطابق جبال سے اصل جبال بھی مراد ہوتے ہیں۔

پس اس الہام میں مرکزی کارکنوں کو اور باہر پرواز کرنے والے پرندوں کو دونوں کو حکم دیا گیا ہے کہ مسیح موعود کے مشن کی خدمت میں پورے انہماک سے مصروف ہو جائیں۔

### حضرت سلیمانؑ سے مشابہت

یہ عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمثیلی داؤدؑ ہونے کا بھی خاص دعویٰ فرمایا ہے ؎

"اک شجر ہوں جس کو داؤدی صفت کے پھل لگے
میں ہوا داؤد اور جالوت ہے میرا شکار"

اس لحاظ سے مصلح موعود کو حضرت سلیمان علیہ السلام سے بھی مشابہت حاصل ہے۔ اور حضرت سلیمانؑ کے لئے اللہ تعالیٰ نے پرندوں کی ایک فوج کا ذکر کیا ہے۔ اور ہوا کو بھی ان کے لئے مسخر کیا گیا تھا۔ یعنی ان کے بحری سفروں کی کثرت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ بالکل اسی طرح مصلح موعود (سلیمان ثانی) کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے ہوا کو مسخر کر دیا ہے۔ اور مصلح موعود کے تیار کردہ پرندے بھی بحری یعنی دخانی جہازوں کے ذریعے اور کچھ ہوائی جہازوں کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک پہنچ رہے ہیں

### مفسدین کی خفیہ پارٹیاں

ضمناً یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت میں مفسدین نے خفیہ پارٹیاں بنا کر فتنے برپا کئے تھے۔ بعینہٖ اسی طرح کے فتنے سلیمان ثانی کی خلافت میں برپا کئے گئے ہیں۔ اور یہ مفسدین اس قرآنی آیت کے مصداق بن گئے ہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا۔

یعنی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے وہی کارروائیاں کی ہیں جیسی کارروائیاں بعض فتنہ پرداز ملک سلیمان میں کرتے تھے وہ یہ الزام لگاتے تھے کہ سلیمان کافر ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہرگز نہیں وہ سرکش لوگ خود ہی بے ایمان تھے۔

بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ فری میسنوں کی ابتدا حضرت سلیمانؑ کے عہد میں ہی ہوئی تھی اور یہ خفیہ سوسائٹی آج تک چلی آ رہی ہے۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی الہام ہوا

"فری میسن مسلط نہیں کئے جائیں گے کہ اس کو ہلاک کریں"

(تذکرہ نیا ایڈیشن صفحہ ۴۲۴)

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری جماعت کے نوجوانوں کو مصلح موعود کے پرندے بننے کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ اسی قسم کے پرندے جو مسیح ناصری نے اڑائے تھے یا وہی پرندے جو ابراہیم علیہ السلام نے اڑائے تھے اور وہ آپ کی آواز پر پھر لبیک کہتے ہوئے آپ کے پاس جمع ہو جایا کرتے تھے۔ (یاتینک سعیاً) یا وہی پرندے جو سلیمان علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے ہاں ہمیں اس زمانے کے فری میسنوں کے فتنوں سے محفوظ رکھے اور ہم اس آیت کو ہمیشہ یاد رکھیں

وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا



## ولادت

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون کو خدا تعالیٰ نے ۴ فروری کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب بچہ و زچہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

# چندہ وقف جدید ادا کرنے والے اصحاب

## جزاھم اللہ احسن الجزاء

### گیارھویں قسط

نوٹ: سیکرٹریان مال یا چندہ دہندہ احباب افسر صاحب امانت کو صرف چندہ کی رقم ارسال فرمادیں لیکن تفصیل بجائے وہاں بھجوانے کے دفتر وقف جدید کو بھجوائیں تا آپ کا نام جلد از جلد اخبار میں چھپ سکے۔ نیز حسابات میں گڑبڑ نہ ہو۔

بذریعہ منیر احمد صاحب سیکرٹری مال

- شیخ فیروز دین صاحب سلطان پورہ لاہور -/۶
- اہلیہ صاحبہ " " " -/۶
- بچگان " " " -/۶
- شیخ احسان الٰہی صاحب " " -/۶
- " محمود احمد صاحب " " -/۶
- بابو محمد جمیل صاحب " " -/۶
- اہلیہ صاحبہ " " " -/۶
- دختران " " " -/۱۸
- محمد رشید طارق " " -/۶
- مزید بلا تفصیل " " ۸/۱۲/-
- مرزا محمد امین صاحب سیکرٹری حلقہ محمد نگر بلا تفصیل -/۸/۲۳
- غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ سیکرٹری مال گنج مغلپورہ لاہور بلا تفصیل -/۸/۸۷
- قاضی منظور احمد صاحب سیکرٹری مال معرفت رشید افریقن کمپنی مال لاہور - بلا تفصیل -/۲۱
- عبد الکریم صاحب انا سیکرٹری مال حلقہ اچھرہ لاہور - بلا تفصیل -/۸/۶
- نذیر احمد نائب سیکرٹری مال حلقہ گوالمنڈی لاہور بلا تفصیل -/۱۰۹
- چوہدری نور احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ گوالمنڈی لاہور - بلا تفصیل ۳۱/۸
- بشیر احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر راجہ جنگ لاہور معہ اہلیہ (۲ روپے) و چوہدری محمد داؤد صاحب (۱/- روپیہ) و چوہدری محمد عیسیٰ صاحب (۶/- روپے) -/۹
- عبد الحمید صاحب صدر حلقہ مزنگ لاہور بلا تفصیل -/۴۲
- چوہدری نذر محمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ گڑھی شاہو - لاہور بلا تفصیل -/۲۴
- مستری عبد الرحیم صاحب ریلوے برج ورکشاپ جہلم -/۲۴
- شیخ عبد القادر صاحب لائلپوری بذریعہ عبد الجلیل خانصاحب سیکرٹری مال رام نگر چوبرجی لاہور -/۶
- عبد الرحیم صاحب ورق ساز امرتسری بذریعہ سیکرٹری مال چوبرجی لاہور -/۶
- شیخ عبد الحمید صاحب ٹائرڈ اکونٹنٹ " -/۶

- شیخ عبد الرحیم صاحب -/۴ روپے، میاں بشیر محمد صاحب -/۱، چوہدری غلام قادر صاحب -/۱، منور الدین صاحب -/۱، محمد سعید صاحب عابد -/۸/-، چوہدری عبد الستار صاحب -/۸/-، عبد الحکیم صاحب -/۸/- — ۸/۸
- غلام حیدر خان صاحب پریذیڈنٹ بذریعہ پیر محمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ -/۶
- محمد شریف صاحب " -/۶
- ڈاکٹر احتشام الحق صاحب " -/۶
- چوہدری فضل احمد صاحب " -/۶
- " غلام احمد صاحب ببرا " -/۶
- عبد الشکور صاحب " -/۶
- ڈاکٹر عبد الستار صاحب -/۶
- محمد شریف صاحب " -/۶
- پیر محمد صاحب سیکرٹری مال " -/۶
- بذریعہ محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ظفروال سیالکوٹ ۶/۸
- حامد حسین صاحب شاہی بازار دادو سندھ -/۳۰
- چوہدری عبد الغنی صاحب سائیکل مرچنٹ خانیوال -/۳۴
- محمد احمد خاں صاحب حویلیاں ضلع ہزارہ -/۱۶
- میاں خاں صاحب پریذیڈنٹ ترکھا خاص ضلع گجرات -/۱۰
- قریشی ضیاء الدین صاحب وکیل دہلی دروازہ لاہور -/۶
- محمد ابراہیم صاحب صدر " -/۶
- حلقہ دہلی دروازہ بذریعہ رحمت اللہ صاحب بلا تفصیل ۷۵/۸
- حکیم مرغوب اللہ صاحب مین بازار شیخوپورہ خورد -/۶
- بذریعہ " حکیم عبد الرزاق صاحب شیخوپورہ -/۶
- " " حکیم ظفر الدین احمد صاحب " -/۶
- " " حکیم محمد اسمٰعیل صاحب " -/۶
- " " چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ " -/۲۵
- " شیخ گلزار احمد صاحب " -/۶
- " اہلیہ " پسر و دختران پہلی قسط " -/۲

- بذریعہ حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ: اہلیہ مستری محمد صادق صاحب -/۶
- " چوہدری عبد الحفیظ صاحب -/۱، " غلام حسین صاحب -/۳، " محمد اسمٰعیل صاحب -/۱، " قریشی طبشیر احمد صاحب -/۱ — -/۶
- " شیخ مہر دین صاحب پہلی قسط -/۸/-
- " شیخ محمد حسین صاحب " -/۶
- " چوہدری مقبول احمد صاحب انجینئر -/۱۰
- " اہلیہ صاحبہ " " " -/۱۰
- دختران " " " -/۲۰
- منصور احمد پسر " " " -/۱۰

۱۲۵-۸

انچارج دفتر وقف جدید - ربوہ

---

**درخواست دعا:** میرا بچہ عزیز محمد حمید سلمہ اللہ تعالیٰ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک بشیر علی کنجاہ ضلع گجرات

---

## ولادت

مورخہ ۲۹/۱/۵۸ بروز بدھ کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت اقدس سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام نعیم احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

حفیظ احمد باگ سرائے تحصیل روڈ جہلم

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محمد اکبر صاحب ٹیلر سکنہ سلیم پورہ ضلع سیالکوٹ کو بچہ عطا فرمایا ہے جو کہ خاکسار کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو ہمارے لئے مبارک کرے۔ آمین

جان محمد ٹیلر ماسٹر احمدی چوہڑکانہ

---

دین کو دنیا پر مقدم رکھو!

---

## نتیجہ امتحان پارہ اول مجالس انصار اللہ

| نمبر شمار | اسم گرامی | سکونت | حاصل کردہ نمبرات |
|---|---|---|---|
| ۱۳۶ | چوہدری محمد اشرف صاحب | ڈاہڈ بلڈنگ لاہور | ۵۶ |
| ۱۳۷ | ایم فقیر اللہ صاحب | حلقہ سول لائن لاہور | ۵۴ |
| ۱۳۸ | بابو فقیر علی صاحب | احمد نگر - ربوہ - ماڈل لاہور | ۶۴ |
| ۱۳۹ | عبد الحکیم صاحب | گنج مغلپورہ - لاہور | ۶۰ |
| ۱۴۰ | شریف احمد صاحب | " " | ۴۰ |
| ۱۴۱ | سردار بشیر احمد صاحب | حلقہ جودھامل بلڈنگ لاہور | ۵۳ |
| ۱۴۲ | فضل دین صاحب بٹ | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۶۰ |
| ۱۴۳ | حیات محمد صاحب | گنج مغلپورہ - لاہور | ۵۰ |
| ۱۴۴ | محمد احمد صاحب بٹ | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۴۳ |
| ۱۴۵ | محمد شفیع صاحب | نسبت روڈ لاہور | ۴۴ |
| ۱۴۶ | ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب | جسونت بلڈنگ - لاہور | ۴۰ |
| ۱۴۷ | مبارک احمد صاحب ابن | " " " | ۳۶ |
| ۱۴۸ | عبد الواحد خانصاحب | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۷۴ |
| ۱۴۹ | حکیم عبد اللطیف صاحب | گوالمنڈی لاہور | ۵۰ |
| ۱۵۰ | عبد الرؤف خانصاحب | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۶۰ |
| ۱۵۱ | چوہدری عبد الستار صاحب | حلقہ اسلامیہ پارک - لاہور | ۵۵ |
| ۱۵۲ | جمیل احمد صاحب | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۳۰ |
| ۱۵۳ | ناصر علی صاحب | اسلامیہ پارک - لاہور | ۳۰ |
| ۱۵۴ | محمد رشید فاروق صاحب | سول لائن لاہور | ۲۸ |
| ۱۵۵ | منور احمد صاحب | سیمنٹ بلڈنگ لاہور | ۱۶ |

ضروری نوٹ: مجلس انصار اللہ لاہور کے امتحانی پرچے دیر سے موصول ہوئے ہیں اس لئے باقی نتیجہ الگ شائع کیا جا رہا ہے

قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

---

## تقرر امیر جماعت احمدیہ گجرات

مکرم راجہ علی محمد صاحب کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امیر جماعت گجرات منظور کیا گیا ہے۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان - ربوہ

# چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں خدام الاحمدیہ کا تربیتی اجتماع

تحصیل حافظ آباد کی مجالس خدام الاحمدیہ کی بیداری کے لئے مکرم محمد شریف صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع گجرانوالہ کی زیر نگرانی چک چٹھہ تحصیل حافظ آباد میں مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۵۸ء بروز جمعہ ایک روزہ مختصر سا اجتماع منعقد ہوا جس میں حافظ آباد مانگٹ اونچے۔ پریم کوٹ چک چٹھہ پھلو کے اور گوجرانوالہ کے ایک سو کے قریب خدام نے شرکت کی۔ اس موقعہ کے لئے مکرم نائب صدر صاحب مرکزیہ نے حسب ذیل پیغام بھجوایا تھا:

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ تحصیل حافظ آباد کے تربیتی اجتماع کے لئے کوئی پیغام ارسال کروں۔ میرا پیغام آپ کے لئے یہی ہے کہ آپ نے بحیثیت خادم ایک عہد باندھا ہے کہ دینی قومی اور ملی مفاد کی خاطر آپ اپنی جان۔ مال۔ وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے۔ لہذا آپ کو ہر گھڑی اور ہر آن اپنا یہ عہد سامنے رکھنا چاہیئے اور کوئی موقعہ ایسا پیدا نہیں ہونے دینا چاہیئے جبکہ آپ سے اس عہد کے بارہ میں کوئی لغزش پیدا ہو۔ اسلام کا احیاء اسی میں ہے کہ اس کے حقیقی خادم اللہ تعالےٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دیں۔ تبھی دنیا میں اسلام کا جھنڈا گاڑا جا سکتا ہے اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کا دین تمام ادیان باطلہ پر غالب آ سکتا ہے۔ خدا کرے کہ وہ حقیقی خادم آپ اور ہم ثابت ہوں آمین اللّٰھم آمین۔ والسلام خاکسار
ڈاکٹر مرزا منور احمد
نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم نائب صدر صاحب کے پیغام کے علاوہ مکرم میر محمد بخش صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرانوالہ اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے پیغامات بھی سنائے گئے۔ تربیتی تقاریر کے علاوہ مکرم محمد شریف صاحب قائد ضلع نے مجالس کے ریکارڈ کا معائنہ کیا۔ اور خدام کو کام اور پروگرام کے متعلق ہدایات دیں۔ اس اجتماع میں مقامی غیر از جماعت افراد کی کافی تعداد شریک ہوئی۔

اس اجتماع میں دو اجلاس ہوئے پہلا اجلاس پونے ۱۲ بجے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ شروع ہوا۔ قائد صاحب ضلع کی افتتاحی تقریر سے قبل مذکورہ بالا تینوں پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ مکرم حکیم عبداللطیف صاحب قائد مجلس تحصیل حافظ آباد نے اس اجتماع کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض یہ ہے کہ نوجوانوں کو خدمت دین کے لئے اچھی طرح تیار کیا جائے۔

ازاں بعد مکرم میاں محمد شریف صاحب قائد ضلع نے مجلس کے قیام کی غرض بیان کرنے کے علاوہ دیگر موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس دوران میں چوہدری محمد اسلم حیات صاحب نے یکصد روپیہ مساجد حافظ آباد اور چک چٹھہ کے لئے مبلغ ۹۵ روپے مسجد گرمی اعوان کے لئے اور پانچ روپے اس اجتماع کے لئے بطور عطیہ عطا فرمائے۔ اسی طرح میاں محمد شریف صاحب قائد ضلع نے بھی مبلغ /۲۰ روپے متعلقہ مساجد اور اجتماع کے لئے دیئے دیگر مجالس نے بھی /۲۵ روپے اجتماع کے لئے ادا کئے۔

اس اجلاس کے بعد قائد ضلع نے مجالس کا معائنہ کیا۔ جس کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

| | تعداد اراکین | چندہ میں باقاعدگی | دیگر امور میں بیداری |
|---|---|---|---|
| مانگٹ اونچے | ۳۰ | ،، | ،، |
| چک چٹھہ | ۹ | ،، | ،، |
| پیرکوٹ ثانی | ۱۰ اطفال ۱۵ | ،، | ،، |
| حافظ آباد | ۳۲ ،، ۱۵ | ،، | ،، |
| پریم کوٹ | ۱۸ | چندہ کی ادائیگی غیر تسلی بخش | |
| پنڈی بھٹیاں | ۱ | ،، | |
| سجاکا بھٹیاں | ۳ | ،، | |

دوسرا اجلاس جمعہ کی نماز کے بعد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محمد اسلم حیات صاحب نے نوجوانوں کے فرائض کے موضوع پر تقریر فرمائی اور اراکین مجلس خدام الاحمدیہ چک چٹھہ کو اجتماع منعقد کرنے پر مبارکباد دی آپ نے تنظیم مکمل کرنے اور چندوں کی باقاعدہ ادائیگی پر زور دیا۔ آخر میں قائد صاحب ضلع نے رپورٹوں پر تبصرہ کرتے ہوئے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ نیز جملہ مجالس کو بیدار اور مستعد ہو کر کام کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور مجلس مرکزیہ کا پروگرام تفصیل سے بیان کیا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سیٹ خریدنے کی تحریک کی۔ مجلس کراچی کی طرف سے دعائے خاص کی تحریک کی جو کاپیاں موصول ہوئی تھیں وہ بھی احباب میں تقسیم کی گئیں۔ ایک نوجوان نعمت علی صاحب نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے جنہیں سب نے دلچسپی سے سنا۔

اجلاس کے خاتمہ سے قبل اعلان کیا گیا کہ آئندہ جو مجلس نمایاں کام کرے گی اسے اجتماع کے موقع پر انعام دیا جائے گا۔ اور دعا کے لئے حضور کی خدمت میں اس کا نام پیش کیا جائے گا اور ہر تحصیل میں مجموعی طور پر اچھا کام کرنے والی تین مجالس کو دوم انعام دیا جائے گا عہد دہرانے کے بعد دعا پر یہ اجتماع ختم ہوا۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

# اعلان نکاح

قریشی محمد اسلم صاحب ولد قریشی عطا الٰہی صاحب کا نکاح ہمراہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری مہتاب الدین صاحب ساکن بلھڑکے ضلع شیخوپورہ مورخہ ۱۹ ۵۸ کو مبلغ پانصد روپیہ حق مہر پر خاکسار نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین
(محمد اسحٰق نثار مغلپورہ۔ لاہور)

# چوہدری فقیر اللہ صاحب کھیوہ باجوہ کی وفات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی محترم چوہدری فقیر اللہ صاحب کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ چندیوم بعارضہ فالج بیمار رہنے کے بعد ۹ فروری بروز اتوار گیارہ بجے قبل دوپہر قریباً ۷۶ برس کی عمر میں اپنے مولا کریم کو جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ہمہ صفت موصوف تھے سلسلہ حقہ احمدیہ سے حد درجہ کی الفت و محبت تھی۔ پنجگانہ نمازوں کے علاوہ باقاعدگی سے تہجد کے بھی عادی تھے۔ قدرت کی طرف سے ملنسار طبیعت پائی تھی۔ جب بھی مرکز کی طرف سے کوئی تحریک ہوتی اس پر شرح صدر کے ساتھ لبیک کہتے۔ کتب بینی کا بہت شوق تھا۔ حافظہ کمال کا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ حقہ کی اکثر کتب کے حوالہ جات یاد تھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے دلی انس رکھتے تھے۔ حضور کا اکثر ذکر خیر مرحوم کی زبان پر رہتا تھا۔

حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سابق امیر جماعت کھیوہ باجوہ کی وفات کے بعد مرحوم ہی مقامی جماعت کے روح رواں تھے۔ علاوہ سیکرٹری مال کے عہدہ کے خطیب بھی تھے۔ عمر بھر فاستبقوا الخیرات کو مدنظر رکھ کر نیکیوں کے میدان میں پیش پیش رہے۔

مرحوم نے اپنے بعد یادگار دو جوان بیٹے چھوڑے ہیں خدا تعالےٰ انہیں اپنے بزرگ باپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی واقف (زندگی)

# دعائے مغفرت

خاکسار کی ممانی حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد صاحب مشین محلہ ۲ جہلم ۲ ۵۸ ۲ بروز اتوار بوقت ساڑھے دس بجے دن بقضائے الٰہی اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی بھانجی تھیں اور پابند صوم وصلوٰۃ اور غربا پروری۔ بیواؤں کے لئے چندہ جمع کرتے رہنا اور ناداروں کی مدد کرتے رہنا ان کا شیوہ تھا۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتی تھیں اور سلسلہ کے کاموں سے بہت دلچسپی رکھتی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کا چندہ۔ چندہ مساجد اور دیگر چندے وغیرہ گھر گھر جا کر جمع کرتیں اور سلسلہ کی خدمت کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتیں۔ اچانک کلیجہ کے درد کے دوروں کی تاب نہ لا کر فوت ہو گئیں۔

وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۷۲ سال تھی۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے بہت زیادہ محبت رکھتی تھیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں بلند ترین مقام کے حصول کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حفیظ احمد پاک سرائے تحصیل روڈ جہلم)

# درخواست دعا

ہمشیرہ ہاجرہ بی بی صاحبہ کئی سال سے بعارضہ کھانسی ریشہ بیمار چلی آ رہی ہیں اور دماغی کمزوری بھی ہے۔ جس سے تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ میری اہلیہ بوجہ زچگی بخار و کھانسی چار ماہ سے بیمار ہے۔ اور دو لڑکے بھی بیمار ہیں۔ اور میں خود بھی مالی مشکلات میں گھرا ہوا ہوں احباب سے درد درخواست دعا ہے۔ محمد سلیمان محاسب اوورسیز ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا

# خدام الاحمدیہ کا سالِ رواں کا پروگرام

قبل ازیں الفضل مؤرخہ ۵۸/۱-۲ اور ۵۸/۱-۳۱ میں خدام الاحمدیہ کے شعبہ جات کی طرف سے مرکزی اصولی پروگرام شائع کیا جا چکا ہے۔ اس تسلسل میں شعبہ تعلیم و ذہانت کا پروگرام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جملہ مجالس اس کی روشنی میں مقامی حالات کے مطابق تفصیلات طے کر کے اس پر عمل کرائیں۔

## پروگرام شعبۂ تعلیم و ذہانت

(۱) خدام الاحمدیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کیا جائے۔ اس کے لئے مرکز کی طرف سے ہر تین ماہ کے لئے مختلف کتب مقرر کر کے ان کا اعلان کر دیا جایا کرے گا۔ قائدین مقامی طور پر اطمینان کرنے کے بعد کہ ان خدام نے ان کتب کا مطالعہ کر لیا ہے۔ مرکز میں رپورٹ کریں۔ مرکز کی طرف سے ان خدام کو اسناد جاری کی جایا کریں گی۔

(۲) خدام کو ترجمہ قرآن مجید پڑھنے کے لئے تفسیر صغیر سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اور خدام میں تحریک کی جائے کہ وہ تفسیر صغیر خریدیں۔

(۳) مجالس کوشش کریں کہ اپنے ہاں دار المطالعہ قائم کریں۔ اور وہاں سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا انتظام کیا جائے۔

(۴) تعلیم ناخواندگان کے لئے کلاسز جاری کی جائیں۔ اور مناسب وقت مقرر کر کے تعلیم دینے کا انتظام کیا جائے۔

(۵) مرکز کی طرف سے امسال مناسب موقعہ پر دو تحریری اور تقریری انعامی مقابلے کروائے جائیں گے۔ بیرونی مجالس ان میں زیادہ سے زیادہ شمولیت اختیار کریں۔

(۶) ہر مجلس اپنے ہاں بزم حسن بیان قائم کرے۔

(۷) نظم و ضبط کے قیام۔ دینی اور ملی مفاد اور سوشل مساعی کے پیش نظر مختلف مناسب ذرائع سے خدام کی ذہنی استعدادوں کو بڑھانے کی کوشش کی جائے۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

# مغربی پاکستان رونگ چیمپین شپ میں حصہ لینے کیلئے

## تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم روانہ ہوگئی

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کشتی رانی کی ٹیم مغربی پاکستان اوپن رونگ چیمپین شپ میں حصہ لینے کے لئے روانہ ہوگئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۸ تا ۲۱ فروری کو دریائے راوی پر منعقد ہو رہا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے سال کے ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام کالج نے ٹرافی جیتی تھی۔ ٹیم مندرجہ ذیل کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔

| | |
|---|---|
| ناصر احمد ظفر (کیپٹن) | بشیر احمد |
| محمد حنیف | خلیل احمد |
| محمد صدیق سیدھو | محمد سلیم |
| مشتاق احمد | محمد لطیف |
| محمد عاشق | محمد رفیق |
| مبشر اختر | لطیف احمد |
| مقصود احمد | |

مبشر احمد اختر سیکرٹری رونگ کلب

---

# خدام الاحمدیہ کے جملہ قائدین کی فوری توجہ کے لئے

چندہ مجلس کی آمد غیر متوقع طور پر گر گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ قائدین مجالس، قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی کی اس طرف توجہ مبذول کرائی جاتی ہے کہ وہ چندہ مجلس کی وصولی اور ترسیل میں اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں اور اس سلسلہ میں اپنے جملہ ذرائع بروئے کار لا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

---

# احمدی خواتین اور فریضۂ حج

امسال ہمیں ابھی تک حسب ذیل تین بہنوں کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتی ہیں۔ احباب ان کی کامیابی، سلامتی اور کامیاب مراجعت کے لئے دعا فرمائیں۔

۱۔ والدہ صاحبہ مستری نواب دین صاحب چنیوٹ

۲۔ امۃ بیگم صاحبہ بیوہ دسوندی صاحب محلہ دار الرحمت۔ ربوہ

۳۔ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ

دیگر بہنیں جو امسال حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتی ہیں دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

---

# دعائے مغفرت

میاں فضل احمد صاحب دفتری نظارت اعلیٰ تھوڑا عرصہ بیمار رہ کر مؤرخہ ۵۸/۲/۱۶ کو ۸ بجے شب اپنے حقیقی مولا سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک مخلص احمدی تھے اور تبلیغ احمدیت کا خاص جوش رکھتے تھے۔ اور اپنی توفیق کے مطابق سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتے تھے۔ احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ (محمد سعید اللہ)

---

# اِذَا اَتَی الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ۔

(مشکوٰۃ)

"یعنی جس وقت کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا۔ تو فرماتے یا الٰہی رحمت بھیج اس پر" کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کیلئے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے رحمت طلب کی ہے۔ جماعت کے صاحب نصاب احباب اپنے اموال سے زکوٰۃ ادا فرماویں تا کہ وہ اللہ کی رحمتوں کے وارث ہوں (ناظر بیت المال ربوہ)

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

# معذرت

جن مشتہرین احباب کے اشتہارات مصلح موعود نمبر کے لئے ۱۵ فروری تک دفتر ہذا میں پہنچ گئے تھے وہ مصلح موعود نمبر میں شائع کر دیئے گئے ہیں۔ اس تاریخ سے بعد آنے والے اشتہارات شائع نہیں ہو سکے جس کے لئے ان کی خدمت میں معذرت پیش ہے۔

(مینجر الفضل)



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴